بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ✦ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ **الفضل** ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر ۲۴

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | بدھ ۱۷ رمضان المبارک ۱۴۰۳ھ ۲۹ احسان ۱۳۶۲ ہش ۲۹ جون ۱۹۸۳ء | نمبر ۱۴۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم اعلان

ربوہ ۲۸ احسان (جون) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت ہائی بلڈ پریشر نیز سر اور ٹانگوں میں درد کی وجہ سے ناحال بہت ناساز ہے۔ ابھی فرق نہیں پڑا۔"

احباب جماعت رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

جمعہ خطبہ

خدا تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کا دوست ہے وہ ان کیلئے ہر غیرت کھانیوالے سے زیادہ غیرت کھاتا ہے

یہ خدا تعالیٰ کی ایک غیر مبدّل تقدیر ہے کہ وہ اپنے پکارنے والے مظلوم بندوں کو بشارتیں دیتا اور انہیں پورا کرتا چلا جاتا ہے

اے احمدیو! تمہیں بھی خدا تعالیٰ نے عظیم الشان بشارتوں سے نوازا ہے تمہیں چاہیئے کہ تم اس رمضان کو فیصلہ کن رمضان بنا دو

راتوں کو اٹھ کر اپنے عبادت کے میدانوں کو گرم کرو اور اس زور سے آہ و پکار کرو کہ آسمان پر عرش کے کنگرے بھی ہلنے لگیں!

اس زور سے متیٰ نصر اللہ کی آواز بلند کرو کہ الا ان نصر اللہ قریب کی آوازیں تمہیں سنائی دینے لگیں

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بتاریخ ۲۴ احسان ۱۳۶۲ ہش مطابق ۲۴ جون ۱۹۸۳ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ :- مکرم بشیر احمد اختر صاحب صیغۂ زود نویسی ربوہ

(نوٹ :- صیغہ زود نویسی اس خطبہ کو اپنی ذمہ داری پر احباب کی خدمت میں پیش کر رہا ہے)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات قرآنی کی تلاوت کی۔

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ (یونس آیت ۶۳ تا ۶۶)

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝ (محمد آیت ۱۱-۱۲)

پھر فرمایا:

یہ چھ آیات جو میں نے تلاوت کی ہیں ان میں سے پہلی چار کا تعلق سورۃ یونس سے ہے اور آخری دو سورۃ محمد سے اخذ کی گئی ہیں، لیکن دونوں سورتوں کی آیات ایک ہی مضمون کو بیان کر رہی ہیں اور اس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈال رہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ یہ بیان فرماتا ہے کہ میرے بندے جو خوف اور غم سے آزاد کئے جاتے ہیں ان کی بے خوفی اور بے غمی کی وجہ کیا ہے؟ وہ کون سے موجبات ہیں جن کے نتیجے میں وہ بے غم ہو جاتے ہیں؟ ان کی بے خوفی پر دو قسم کی وجوہات بیان فرمائی گئیں اور دو قسم کے دلائل دیئے گئے:۔

اوّل دلیل یہ کہ وہ اللہ کے دوست ہوتے ہیں اور اللہ ان کا دوست ہوتا ہے اور ہر بے خوفی اور ہر بے غمی جو اس بنا پر پیدا ہوتی ہے کہ بے خوف اور بے غم انسان اللہ کا دوست ہے اور اللہ اس کا دوست ہے وہی دراصل

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقی بے خوفی اور حقیقی بے غمی

ہے۔

دوسرے شہادت کے طور پر خدا تعالیٰ تاریخ انسانی کو پیش فرماتا ہے کہ تاریخ انسانی اس بات پر گواہ ہے کہ ایسے لوگ جو خدا کے دوست ہو جاتے ہیں اور جن کا خدا دوست ہو جاتا ہے ان کو کبھی کوئی خوف اور کوئی حزن ستا نہیں سکا۔

امر واقعہ یہ ہے کہ جب ہم ڈرانیوالوں اور ان لوگوں کے حالات کا مطالعہ کرتے ہیں جو بڑی جرأت اور بے باکی سے ان ڈرانے والوں کی دھمکیوں کو رد کر دیتے ہیں تو ہمیں تین قسم کے گروہ نظر آتے ہیں:۔

اوّل وہ جو گیدڑ بھبکیاں دینے والے ہوتے ہیں۔ خواہ مخواہ بغیر حقیقت کے ڈرانے والے، جن میں طاقت ہی کوئی نہیں ہوتی کہ کسی کو گزند پہنچا سکیں۔ ان کے مقابل پر بے خوفی دکھانے والے بھی ایسے ہی ہوتے ہیں۔ دل کے خواہ چھوٹے بھی ہوں، ان کو پتہ ہوتا ہے کہ مُنہ کی باتیں ہیں۔ ہمیں کوئی بھی فرق نہیں پڑتا، خالی ڈراوے ہیں، دھمکیاں ہیں۔ جس شدّت کے ساتھ یہ لوگ ڈراوے دے رہے ہیں اسی شدّت کے ساتھ جواب میں گالیاں دو اور کہو کہ جو مرضی کرنا ہے کرلو، جو بگاڑنا ہے بگاڑ لو۔ ایسے ڈرانیوالے بھی غیر حقیقی ہوتے ہیں اور ان سے نہ ڈرنے والے بھی غیر حقیقی۔ یعنی دونوں کے پس منظر میں کوئی سچائی نہیں ہوتی۔

ایک دوسرا گروہ ان لوگوں کا ہوتا ہے جن کے خوف تو حقیقی ہوتے ہیں لیکن وہ اپنی ناسمجھی، کم علمی اور ناعاقبت اندیشی کے نتیجے میں جرأت کے مظاہرے کرتے ہیں اور نہیں جانتے کہ ان کا انجام کیا ہوگا؟ مثلاً جیسا کہ اردو میں کہاوت مشہور ہے بلّی کو دیکھکر کبوتر آنکھیں بند کر لیتا ہے اور خطرات کا انکار کر دیتا ہے وہ یہ تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ہوتا کہ کوئی خطرہ درپیش ہے۔ پس ایسی بے خوفی دراصل جہالت کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے اور اس کا انجام بھی ہلاکت ہے۔ اللہ کے مقابل پر نکلنے والوں اور اللہ کے عذاب سے اپنے آپکو امن میں سمجھنے والوں کا حال اس سے بھی بدتر ہوتا ہے۔ وہ جو یہ سمجھتے ہیں کہ یہ محض دھمکیاں ہیں اور خدا پکڑ نہیں سکتا وہ جو یہ گمان کر لیتے ہیں کہ ہم عام انسانوں کی طرح امن کی زندگی گزاریں گے اور جو بے باکی بھی چاہیں کریں اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اس کی پکڑ سے بچ جائیں گے ان کا حال ان کبوتروں سے بھی بدتر ہوتا ہے جو بلّی کو دیکھ کر آنکھیں بند کر لیتے ہیں۔

ایک تیسری قسم کے ڈرانے والے ہیں اور ایک

تیسری قسم کے نہ ڈرنیوالے

وہ ڈرانے والے بھی حقیقی ہوتے ہیں اور اپنے تمام بدارادوں کو عمل کا جامہ پہنانے کے لیے پوری طرح مستعد اور تیار ہوتے ہیں اور جہاں تک ان کی پیش جاتی ہے وہ سارے بدارادے پورے کر لیتے ہیں جو ان کے دل میں غیظ و غضب کی صورت میں کھَول رہے ہوتے ہیں۔ ان کے مقابل پر بعض بے خوف اور بے باک لوگ ہیں جو ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتے ہیں کہ تم جو چاہتے ہو کر لو، جو کر سکتے ہو کر گزرو ہم تم سے خوف نہیں کھائیں گے۔ ان لوگوں میں سے ایک گروہ وہ ہے جن کی دلیری، جن کی بہادری اور جن کی جرأت خالصتہً اس وجہ سے ہوتی ہے کہ وہ اللہ کے دوست ہوتے ہیں اور اللہ کو اپنا دوست سمجھتے ہیں اور انہی کا ذکر اس آیت میں کیا گیا ہے۔

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ۔

آیت کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ان پر خوف کے حالات پیدا نہیں ہوتے اور حزن کے اسباب پیدا نہیں ہوتے۔ دراصل اس آیت کے اندر ہی یہ مضمون کھول دیا گیا ہے کہ حقیقت میں خوف کے سامان تو ہوں گے اور بظاہر ڈرنے کی وجوہات ہوں گی اور ایسے حالات پیدا ہو جائیں گے جن کے نتیجے میں حزن ہونا چاہیئے لیکن اس کے باوجود جو اللہ کے دوست ہوں یا جن کا اللہ دوست ہو وہ غم اور خوف کے اثر سے بالا رہتے ہیں۔ پس یہ بیان فرمایا گیا ہے کہ اس کا کیا فلسفہ ہے؟

سب سے پہلے تو اگر آپ خوف کا تجزیہ کریں تو معلوم ہوگا کہ خوف ایک مستقبل کی چیز ہے۔ ایسے احتمالات جو واقعات کی دنیا میں نہ اترے ہوں اور انہوں نے حقیقت کے جامے نہ اوڑھے ہوں، وہ خطرات جو ابھی فضا میں معلق ہوں جو سر پر تلواروں کی طرح لٹک رہے ہوں، ان کا تعلق مستقبل سے ہے۔ جب بھی وہ حقیقت بنتے ہیں وہ اس وجہ میں تبدیل ہو جاتے ہیں جس کے نتیجے میں حزن پیدا ہوتا ہے، وہ اس نقصان میں تبدیل ہو جاتے ہیں جس کے نتیجے میں حزن پیدا ہوتا ہے۔ پس خوف کا تعلق مستقبل سے ہے۔ یعنی آئندہ ایسے واقعات رونما ہونے کا خطرہ ہو جن کے نتیجے میں انسان کو نقصان پہنچے۔ لیکن

حزن کا تعلق ماضی سے ہے

اس کے ماضی میں ایک ایسا خوف ہوتا ہے جو واقعتہً حقیقت اختیار کر چکا ہوتا ہے پس وہ خوف جو ابھی حقیقت اختیار نہ کر چکا ہو وہ حزن میں تبدیل نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ حقیقت نہ بن جائے۔ حزن کا تعلق لازماً ماضی کے واقعات سے ہے۔ کچھ خوف حقیقی ثابت ہوئے۔ وہ واقعتہً نقصان کا موجب بن گئے۔ ان کے نتیجے میں جو نقصان پہنچا اس سے حزن پیدا ہوتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کا یہ منشاء ہوتا کہ خوف کے حالات ہی پیدا نہیں ہوں گے تو حزن کے ذکر کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ کیونکہ ایسا خوف جو خیالی اور فرضی ہو، جس کا حقیقت سے کوئی تعلق ہی نہ ہو وہ کبھی بھی حزن پیدا نہیں کر سکتا۔ وہ خوف ہی رہے گا یا امن میں خود بخود تبدیل ہو جائے گا۔ پس جب اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ تو حزن نے بتا دیا کہ کچھ خوف لازماً حزن کی وجہ پیدا کریں گے۔ اس کے باوجود وہ حزن محسوس نہیں کریں گے۔

اس کا فلسفہ سمجھنا ہو تو اس کا راز "اولیاء اللہ" کے الفاظ میں ہے۔ دوستی اور محبت اور عشق کی حقیقت کو پا کر آپ سمجھ سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کیا بیان فرما رہا ہے؟ دوستی کے دو پہلو ہوتے ہیں ایک دوست کی یہ تمنا، خواہش اور بیقراری ہوتی ہے کہ میں سب کچھ اپنے دوست پر قربان کر دوں اور جب وہ قربان کرتا ہے تو غم محسوس نہیں کرتا بلکہ لذّت پاتا ہے۔ جب وہ اپنے دوست کی خاطر واقعتہً اپنی کسی پیاری چیز سے جدا ہوتا ہے تو واویلا نہیں کرتا بلکہ ایک عجیب روحانی لذّت محسوس کرتا ہے کہ میں نے کسی مقصد کی خاطر یہ چیز قربان کی ہے اور وہ مقصد مجھے اس چیز کے مقابل پر زیادہ پیارا ہے۔ بعض دفعہ تو وہ یہ تمنا کرتا ہے کہ میں اپنی جان بھی دوست پر نچھاور کر دوں۔ چنانچہ قرآن کریم میں ایسے اولیاء اللہ کا ذکر بکثرت ملتا ہے جو خدا کی خاطر اپنے اموال اور اپنی جانیں قربان کرنے کے لیے نہ صرف تیار رہتے تھے بلکہ دلوں میں تمنائیں پالا کرتے تھے۔ فرمایا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ

(الاحزاب : ۲۴)

کہ ایک خوف کے بعد دوسرے خوف کے حالات پیدا ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ ہر خوف کو جب ہم امن سے بدلتے ہیں تو کچھ لوگ تو ایسے ہوتے ہیں جن کی تمنائیں میری راہ میں اپنی جان اور مال فدا کرنے کی پوری ہو چکی ہوتی ہیں اور کچھ کی حسرتیں باقی رہ جاتی ہیں۔ وہ اس بات پر خوش نہیں ہوتے کہ خوف کے حالات بدل چکے ہیں، ہماری جانیں بچ گئیں اور ہمارے اموال بچ گئے بلکہ ایسے فدائی اور ایسے عاشق خدا کی راہ میں ایسے دیوانے ہو چکے ہوتے ہیں کہ وہ دلوں میں حسرتیں پالتے رہتے ہیں کہ بہت اچھا اب نہیں تو آئندہ سہی۔

چنانچہ

تاریخ اسلام سے ثابت ہے

کہ جنگ بدر میں شامل نہ ہو سکنے والوں میں سے کچھ ایسے تھے جو دعاؤں کی درخواستیں کیا کرتے تھے۔ دن رات یہ ذکر کیا کرتے تھے کہ وائے حسرت! ہم شامل نہیں ہوئے۔ اگلی دفعہ جب جہاد ہوگا تو پھر ہم دیکھیں گے، پھر ہم حسرتیں نکالیں گے۔ اور پھر واقعتہً ایسا ہوا کہ ان کے جسموں کے ٹکڑے اڑا دیئے گئے۔ خدا کی راہ میں انہوں نے ایسے ایسے زخم کھائے کہ وہ پہچانے نہیں جاتے تھے۔

ایسے لوگوں کے متعلق یہ کہنا کہ ان کو کوئی خوف ڈرا سکتا ہے یا وہ کسی حزن کا شکار ہو سکتے ہیں، بہت ہی بڑا پاگل پن ہے۔

پس خدا تعالیٰ اس حقیقت سے انکار نہیں کر رہا کہ یہ لوگ خوف کے حالات میں سے نہیں گزریں گے یا ان کے لیے حزن کے حالات پیدا نہیں ہوں گے، بلکہ یہ فرماتا ہے کہ دنیا کی نظر میں جس کو خوف کہا جاتا ہے، دنیا کی نظر میں جس کو حزن سمجھا جاتا ہے۔ ان دونوں چیزوں سے میرے یہ بندے پاک اور بالا ہیں خوف کے ہاتھ ان تک نہیں پہنچ سکتے۔ اٹھیں گے ضرور، لیکن کوتاہ رہ جائیں گے اور ان تک ان کو دسترس نہیں ہوگی۔ حزن ان کے دلوں پر قبضہ نہیں جما سکے گا کیونکہ ان کے غموں میں انکی لذتیں ہیں اور وہ غم جو لذت پیدا کرے وہ دنیا کی کسی بھی اصطلاح میں غم نہیں کہلا سکتا۔ غم کا لذت سے کیا تعلق؟ لیکن عاشق کے غم کا لذت سے تعلق ہوتا ہے۔ چنانچہ شاعری میں آپ کو ایسے غم ملتے ہیں جن کی لذتوں کا شاعر اپنی زبان سے بے انتہاء ذکر کرتا ہے کہ کاش! ہمیں اور بھی ایسے غم ملیں۔

ع تو مشقِ ناز کر خونِ دو عالم میری گردن پہ

تو غم پہنچاتا چلا جا، چرکے لگاتا چلا جا۔ ہم عشاق تو ایسے ہیں کہ ہر دکھ پر، ہر چرکے پر جو تیری طرف سے لگایا جاتا ہے لذت محسوس کرتے ہیں۔

پس یہ عاشق کی دنیا ہے اور خدا تعالیٰ اس عشق کی دنیا کا ذکر فرما رہا ہے جب فرماتا ہے اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ دنیا والو! تم بڑے بیوقوف ہو کہ اللہ سے محبت کرنے والوں کو ڈراتے ہو۔ وہ جو خدا کے عشق میں سب سودے کر چکے ہیں، سب کچھ بیچ بیٹھے ہیں ان کو ڈرا رہے ہو کہ تمہارے عہد و پیمان کے پورا کرنے کے ہم سامان کریں گے۔

فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ

تم پہلے بھی دیکھ چکے ہو کہ جب خوف کے حالات پیدا ہوئے تو انہوں نے بڑی جرأت اور حوصلہ کے ساتھ خدا کی راہ میں قربانیاں پیش کیں اور انہی میں سے بچے ہوئے یہ منتظر بیٹھے ہیں۔ ان پر تمہارے خوف کی آواز کیا اثر کر سکتی ہے؟ وہ خائب و خاسر ہو کر تمہاری طرف واپس لوٹ جائے گی اور میرے محبوب بندوں پر، مجھ سے محبت کرنے والوں پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔

پس ولائت کا ایک یہ پہلو ہے یعنی عشق کا پہلو ہے عاشق کی نظر سے جب ولائت کو دیکھا جاتا ہے تو اس طرح خوف اور حزن کو دور کیا جاتا ہے۔

ولائت کا ایک دوسرا پہلو یہ ہے کہ جب محبوب اپنے عاشق کا عاشق بنتا ہے اور اس کے لیے بیقرار اور بے چین ہوتا ہے تو وہ ہرگز یہ پسند نہیں کرتا کہ دشمن اور ظالم لوگ اس کے محبوب کو مٹا ڈالیں۔ اپنے پیار کے اظہار کے لیے وہ کچھ آزمائش میں تو ضرور ڈالتا ہے اور موقع دیتا ہے کہ دوسرے بھی اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھیں کہ میری راہ میں، میری محبت میں فدا ہونا کس کو کہتے ہیں۔ مگر یہ صرف عاشقی کی رمزیں ہیں۔ اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ ورنہ وہ محبوب ہرگز پسند نہیں کرتا کہ میرا عاشق میری خاطر غیروں کے ہاتھوں ہلاک کیا جائے۔ وہ ہر غیرت دکھانے والے سے زیادہ اس کے لیے غیرت دکھاتا ہے اور اس موقع پر جب یہ آواز بلند ہوتی ہے کہ

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

تو اس میں جمال کی بجائے ایک عجیب جلال پیدا ہو جاتا ہے،

ایک ایسی ہیبت پیدا ہو جاتی ہے

کہ کسی اور آواز میں کبھی ایسی ہیبت پیدا ہوتی نہیں دیکھی گئی۔ خدا اپنے محبوب بندوں کے لیے، اپنے عاشقوں کے لیے اعلان کرتا ہے

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

کہ میں ان کا ساتھی ہوں۔ یہ میرے دوست ہیں۔ تم کون ہوتے ہو ان پر ہاتھ اٹھانے والے؟ تم کون ہوتے ہو ان کی ہلاکت کا دعویٰ کرنے والے؟

چنانچہ اس مضمون کو بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے دوستوں کے ساتھ تمہارا سلوک ان کا کچھ بگاڑ نہیں سکے گا۔ ان خیالات کو بھول جاؤ۔ یہ تمہارے دلوں کے وہم ہیں۔ ان کو نکال دو۔ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا زیادہ سے زیادہ تمہارا اثر دنیا کی چیزوں پر ہو سکتا تھا تم یہی سوچ سکتے ہو۔ اس سے زیادہ تمہاری پہنچ نہیں ہے۔ تمہاری استطاعت نہیں ہے کہ ان سے دنیا چھین لیں۔ آخرت پر تو تمہارا کوئی قبضہ ہی نہیں فرماتا ہے ہم تمہیں وہاں چھیننے کی بھی اجازت نہیں دیں گے

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ہم ڈرائے جانے والے بندوں کو بشارت دیتے ہیں کہ یہ دنیا بھی تمہاری ہوگی اور آخرت بھی تمہاری ہوگی۔ یہاں بھی تمہارے لئے بشارتیں ہیں اور اس دنیا میں بھی تمہارے لئے بشارتیں ہیں اور کوئی نہیں جو تمہارا بال بھی بیکا کر سکے کیونکہ تم میرے بندے ہو اور میرے پیارے ہو اور میرے اولیاء کے زمرے میں شمار ہو رہے ہو۔

لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ فرماتا ہے یہ نہ سمجھنا کہ یہ واقعہ شاید ایک دفعہ ہوا یا دو دفعہ ہوا یا چار دفعہ ہوا اور پھر نہیں ہو سکتا۔ یہ خدا کا غیر متبدل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قول ہے۔ ایک ایسی تقدیر ہے جو کبھی تبدیل ہوتی ہوئی تم نہیں دیکھو گے۔ جتنی دفعہ تم میرے پیاروں کو دھمکیاں دو گے اتنی بار میں آسمان سے اُن کو خوشخبریاں دوں گا۔ تمہاری دھمکیاں ہر بار جھوٹی نکلیں گی اور میری خوشخبریاں ہر بار سچی ثابت ہوں گی۔

لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ اللہ کے کلمات میں تم کوئی تبدیلی ہوتی ہوئی نہیں پاؤ گے۔

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ اس کو کہتے ہیں عظیم کامیابی۔ تم کن کامیابیوں کی باتیں کر رہے ہو؟ کامیابی تو وہ ہوتی ہے جو خدا کیطرف سے نصیب ہو، جو آسمان سے اُترے، جو دُنیا بھی سنوار جائے اور آخرت بھی سنوار جائے۔ وہ کونسی کامیابی ہے جو دُنیا بھی بگاڑ جاتی ہے اور آخرت کو بھی بگاڑ جاتی ہے۔

پھر خُدا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ظاہری نقصان یا ظاہری ذلتیں پہنچانا تو الگ بات ہے، اے محمد صلی اللہ علیہ وسلّم! تو ان کے دُکھ دینے والے قول کا بھی غم نہ کر۔ کیونکہ

ساری عزّتیں اللہ کے پاس ہیں

اور ان کے مقدّر میں ساری ذلّتیں لکھی جائیں گی۔ اس لئے ان کی زبانی باتوں کی بھی کوئی پرواہ نہ کر، کوئی غم محسوس نہ کر۔ ہاں، مجھے پکار، مجھے بلا، میرے لئے اٹھ اور میرے حضور دعائیں کر۔ کیونکہ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اللہ بہت ہی سننے والا اور بہت ہی جاننے والا ہے۔ اگر گریہ وزاری کے ذریعہ اس تک ایسی باتیں پہنچائی جائیں۔ جن کا بندے کو علم ہے تو وہ اس تک پہنچ ہی جاتی ہیں۔ کیونکہ وہ سمیع ہے۔ لیکن ایسے مکر اور ایسے فریب جو خفیہ سازشوں کی حیثیت رکھتے ہیں، جن کا معصوم بندوں کو علم ہی نہیں ہوتا کہ ان کے اُوپر کیا فریب کاریاں کی جا رہی ہیں اور چھُپ چھُپ کر کیا سازشیں تیار کی جا رہی ہیں، ان کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ مَیں اس بات کا انتظار نہیں کروں گا کہ میرے بندے مجھے بتائیں کہ یہ ہو رہا ہے۔ مَیں جانتا ہوں کہ کیا ہو رہا ہے؛ پس جس کا دوست سمیع وعلیم ہو اس کو کیا خطرہ ہو سکتا ہے۔ اس کو پکارو گے تو وہ سُنے گا اور جواب دے گا اور اگر لاعلمی میں رہو گے تو وہ تمہاری خاطر جان رہا ہو گا۔ تم سوئے ہوئے ہو گے تو وہ تمہارے لئے جاگ رہا ہو گا اور دیکھ رہا ہو گا کہ تمہارے لئے کیا کیا سازشیں تیار کی جا رہی ہیں۔

یہ ہیں خُدا کے وہ بندے جن کے متعلق فرمایا اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ عاشق کے پہلو سے دیکھیں تب بھی یہ ایک بہت ہی پیاری اور عظیم الشان آیت ہے۔ معشوق کے پہلو سے دیکھیں تب بھی یہ بہت ہی پیاری اور عظیم الشان آیت ہے۔ جن لوگوں کے مقدّر میں خدا کا یہ قول لکھا گیا ہو ان کو کونسا خوف ڈرا سکتا ہے اور کون سا غم ان کے دلوں پر قابض ہو سکتا ہے۔

ان لوگوں کو سمجھانے کے لئے اللہ تعالیٰ دوسری گواہی تاریخ کی پیش کرتا ہے یہ تو اللہ کی مومنوں سے باتیں ہیں، اس کے پیار کا اظہار ہے۔ لیکن دُنیادار بعض دفعہ ان باتوں کو نہیں مانتے۔ وہ کہتے ہیں ہمیں کیا پتہ اس دفعہ کیا ہونے والا ہے اور تمہیں کیا پتہ اس دفعہ کیا ہونے والا ہے؟ ہم تو بڑے بڑے ارادے لے کر اُٹھے ہیں اور بہت تیاریاں کی ہیں۔ ہمارے سامنے تمہاری کوئی حیثیت نہیں۔ پہلی قوموں نے فلاں غلطی کی تھی جو کامیاب نہیں ہوئیں۔ فلاں غلطی کی تھی اس لئے کامیاب نہیں ہوئے ہوں گے۔ لیکن ہماری پکڑ سے تم نہیں بچ سکتے۔ بار بار دشمن یہی تعلّی لے کر اُٹھتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ خُدا کے قول کا تمہیں اعتبار نہیں ہے۔ خُدا کے فرمان کی تمہارے دل میں کوئی پرواہ نہیں ہے، مگر

تاریخ عالم کو کس طرح جھٹلاؤ گے

ایک بھی استثنا تم تاریخ عالم سے نہیں دکھا سکتے۔ خُدا کے نام پر جن لوگوں کو مارنے کی کوشش کی گئی وہ کبھی ہلاک نہیں ہوئے اور خُدا کے نام پر جو لوگ مرنے کے لئے تیار ہوئے ان کو ہمیشہ کی زندگیاں عطا کی گئیں اور موت ان کے نصیب میں نہیں لکھی گئی۔ یہ وہ تقدیر ہے جس کا ذکر خُدا فرما رہا ہے کہ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ہماری باتوں کو نہیں مانتے تو دُنیا کو تو دیکھیں۔ ذرا اس زمین کی سیر تو کریں۔ معلوم تو کریں ان قوموں کے حالات جو مٹا دی گئیں اور تہِ زمین سُلا دی گئیں، وہ جن کے افسانے ملتے ہیں، جن کی حقیقت کا کوئی نشان نظر نہیں آتا۔ فرمایا دُنیا میں پھرو۔ ان لوگوں کے حالات کو دیکھو جو تم سے پہلے تھے۔ وہ بھی تمہارے جیسی حرکتیں کیا کرتے تھے اور تمہاری طرح کے ہی دعوے کیا کرتے تھے۔ تمہاری طرح ہی ان لوگوں کے پیچھے پڑ جاتے تھے جن کا کوئی جرم نہیں تھا سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا، اللہ ہمارا رَبّ ہے۔ انہوں نے محض خدا کی خاطر دُشمنیاں مول لیں اور خُدا کے نام پر تم دشمنیوں کے لئے بیباک ہو گئے۔ ان قوموں کی تاریخ کا مطالعہ کرو۔

دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

خدا نے اُن کو نیست و نابود کر دیا

دُنیا سے ان کے نشان تک مٹا دئے سوائے ان عبرت کے نشانات کے جو آئندہ قوموں کے لئے محفوظ رکھے گئے ہیں۔

وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلّم! یہ اعلان کر دے کہ آج کے کافروں کے لئے بھی وہی باتیں ہوں گی جو پہلے کافروں کے لئے ہوا کرتی تھیں۔ کوئی نئے دستور جاری نہیں ہوں گے۔ جو پہلے کافروں کا حال تھا اور جس طرح پہلے ظالموں کے ساتھ خُدا کی تقدیر نے سلوک کئے آج کے کافروں اور آج کے ظالموں سے بھی خُدا کی تقدیر وہی سلوک کرے گی۔ جتنی دفعہ وہ اِن باتوں کو دہرائیں گے اتنی دفعہ ہم ان باتوں کو دُہراتے چلے جائیں گے۔

نتیجہ کیا نکالا؟ یہی کہ یہ اولیاء اللہ ہیں۔ فرمایا تم اس طرح نہیں مانتے تو تاریخ عالم سے سبق ڈھونڈو اور تاریخ کی گواہی پر یقین کرو۔ سوائے اس نتیجے کے کہ یہ اولیاء اللہ ہیں، تم کوئی اور نتیجہ نہیں نکال سکو گے۔ اس کے سوا اِن کے بچنے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی

جتنی دفعہ بھی خُدا کے

نام پر خدا کے نام لیواؤں پر ظلم کئے گئے۔ بلا استثناء سارے خطۂ عالم پر ایک ہی تاریخ آپ کو دہرائی جاتی نظر آئے گی اور وہ تاریخ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ ہے کہ مظلوم نہیں مٹے اور ظالم مٹا دیئے گئے۔ جن کی گردنیں کاٹی جارہی تھیں ان کی گردنوں کو برکت دی گئی۔ جن کے اموال لوٹے جارہے تھے ان کے اموال کو برکت دی گئی۔ جن کے نفوس کم کئے جارہے تھے ان کے نفوس کو برکت دی گئی۔ جن کے گھر جلائے جارہے تھے ان کے گھروں کو برکت دی گئی۔ جن کے بچے قتل کئے جارہے تھے ان کے بچوں کو برکت دی گئی۔ غرضیکہ کوئی ایک پہلو بھی ایسا نہیں جس کو اختیار کر کے دشمن نے ان کو گزند پہنچانے کی کوشش کی ہو اور اس پہلو سے اللہ تعالیٰ نے ان کو غیر معمولی برکت نہ عطا فرمائی ہو۔

یہ ہے غیر مبدل تاریخ جس کو خدا تعالیٰ قرآن کریم میں پیش فرما کر کہتا ہے کہ پھر کیا نتیجہ نکالو گے اس کا کہ یہ لوگ کیوں مٹائے نہیں گئے؟ طاقتیں تو تمہارے پاس تھیں۔ اکثریت تو تمہارے پاس تھی۔ حکومتیں تمہارے پاس تھیں۔ دنیا کے ہتھیار تمہارے پاس تھے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ یہ لوگ مٹائے نہیں گئے؟ عقل اس کے سوا کوئی نتیجہ نہیں نکالتی کہ یقیناً محمد رسول اللہ اور ان کے ساتھی اللہ والے ہیں اور اللہ ان کے ساتھ تھا۔ فرمایا ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ

ایک نتیجہ نہیں، ہم دو نتیجے نکال رہے ہیں۔ تم تو ان کی ولایت میں شک کر رہے تھے ہم نے تاریخ کے ابواب کھول کر تمہارے سامنے رکھ دیئے کہ سوائے اس کے کہ یہ اللہ کے ولی ہوں۔ یہ بچائے نہیں جا سکتے۔ بظاہر حالات ان کے بچنے کی کوئی صورت ہی نہیں۔ سوائے اس کے اللہ ان کا ولی ہو۔ فرمایا صرف یہی نہیں، بلکہ تاریخ ایک اور نتیجہ بھی نکالتی ہے کہ اے محمد رسول اللہ کے مخالفو تمہارا کوئی ولی نہیں ہے۔ جن کو تم اپنا ولی سمجھ رہے ہو ان کی ولایتیں توڑ دی جائیں گی۔ ان کے ہاتھ شل کر دیئے جائیں گے۔ اور خدا کے مقابل پر کوئی بھی تمہاری مدد کے لئے نہیں آسکے گا۔ کتنا عظیم الشان

کتنا ہیبت ناک نتیجہ ہے

جو تاریخ نے بار بار دنیا کے سامنے اسباق کی صورت میں دہرایا ہے، لیکن جاہل اور آنکھوں کے اندھے ان نتائج کو نہیں دیکھ سکے۔

پس جماعت احمدیہ کے لئے خوشخبری ہے۔ ان کے لئے بھی خوشخبری ہے جن کی امنگیں پوری کی جائیں گی اور جن کی التجاؤں کو اس رنگ میں قبول کیا جائے گا کہ اللہ ان کی پیش ہونے والی قربانیوں کو قبول فرمائے گا، ان کی پیش کی جانے والی جانوں کو قبول فرمائے گا، ان کے پیش کئے ہوئے گھروں کو قبول فرمائے گا۔ ان کے پیش کئے ہوئے عمر بھر کے اثاثوں کو قبول فرمائے گا۔ لَهُمُ الْبُشْرٰى ان کے لئے خوشخبری ہے۔ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وہ ان لوگوں میں شامل ہو گئے جنہوں نے اپنی امنگوں کو پورا کر لیا۔ اور ان کے لئے بھی خوشخبری ہے جن کے لئے خدا کی غیرت جوش میں آئیگی اور دنیا کو اس بات کی استطاعت نہیں ہوگی، اس بات کی اجازت نہیں دی جائیگی کہ وہ انکو مٹا سکے۔ جس پہلو میں بھی انکو کمزور کرنے کی کوشش کی جائے گی وہ پہلے سے زیادہ بڑھ کر اور طاقتور ہو کر نکلیں گے۔ یعنی خدا اپنے پورے جلال کا اظہار ان کے لئے کریگا۔ پس ان کے لئے بھی خوشخبری ہے۔ گھاٹے کا سودا تو نہ اس طرف ہے، نہ اس طرف۔

پس ایسے مقابلے کے لئے ہم تیار ہیں۔ ہم ان قوموں میں سے نہیں ہیں جو بزدل ہوتی ہیں اور مقابلے سے پیچھے ہٹ جاتی ہیں۔ ہم ہر چیلنج کا جواب دیں گے (انشاء اللہ) اور ہر حملہ کا سامنا کریں گے۔ لیکن ہمارے ہتھیار اور ہیں اور حق کے مخالفوں کے ہتھیار اور ہیں۔ ان کا طرزِ کلام اور ہے اور ہمارا طرزِ کلام اور ہے۔ ان کی لحن مختلف ہے اور ہماری لحن مختلف ہے۔ وہ عناد اور بغض کی آگ جلانے کے لئے نکلیں گے، تو ہم محبت کے آنسوؤں سے اس آگ کو بجھائیں گے۔ وہ دنیا کے تیر چلا کر ہماری چھاتیوں کو برمائیں گے۔ اور ہم راتوں کو اٹھ کر گریہ وزاری کے ساتھ دعاؤں کے تیر آسمان کی طرف چلائیں گے۔

پس اے احمدی!

اس رمضان کو فیصلہ کن رمضان بنا دو

اس الٰہی جہاد کے لئے تیار ہو جاؤ۔ مگر تمہارے لئے کوئی دنیا کا ہتھیار نہیں ہے۔ دنیا کے تیروں کا مقابلہ تم نے دعاؤں کے تیروں سے کرنا ہے۔ یہ لڑائی فیصلہ کن ہوگی۔ لیکن گلیوں اور بازاروں میں نہیں، صحنوں اور میدانوں میں نہیں بلکہ مسجدوں میں اس لڑائی کا فیصلہ ہونے والا ہے۔ راتوں کو اٹھ کر اپنی عبادت کے میدانوں کو گرم کرو اور اس زور سے اپنے خدا کے حضور آہ و بکا کرو کہ آسمان پر عرش کے کنگرے بھی ہلنے لگیں۔ متی نَصْرُ اللّٰهِ کا شور بلند کر دو۔ خدا کے حضور گریہ وزاری کرتے ہوئے اپنے سینوں کے زخم پیش کرو، اپنے چاک گریبان اپنے رب کو دکھاؤ اور کہو کہ اے خدا! ؎

قوم کے ظلم سے تنگ آ کے مرے پیارے آج
شورِ محشر ترے کوچہ میں مچایا ہم نے

پس اس زور کا شور مچاؤ اور اس قوت کے ساتھ متی نَصْرُ اللّٰهِ کی آواز بلند کرو کہ آسمان سے فضل اور رحمت کے دروازے کھلنے لگیں اور ہر دروازے سے یہ آواز آئے۔

اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ۔
اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ۔
اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ۔

سنو سنو کہ اللہ کی مدد قریب ہے۔
اے سننے والو سنو کہ خدا کی مدد قریب ہے
اے مجھے پکارنے والو سنو کہ خدا کی مدد قریب ہے اور وہ پہنچنے والی ہے۔

درخواست دعا

خاکسار کے ماموں جان چوہدری شاہنواز صاحب آف شاہنواز لمیٹڈ لندن میں لبارضہ دمہ اور گلے کی خرابی بیمار ہیں اور آج کل وہاں ہسپتال میں داخل ہیں۔ جملہ بزرگان اور احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ اور عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق اپنے خاص فضل و کرم سے انہیں شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور عمر دراز عطا فرمائے۔ آمین۔

(حمید احمد کلیم پرائیویٹ سیکرٹری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دعا

• میرے بیٹے عزیزم سعید احمد بی جو فرسٹ ایئر (میڈیکل) کا امتحان دے رہا تھا عارضہ قلب کا حملہ ہوا۔ عزیز کو بغرض اپریشن کراچی پہنچایا گیا ہے (نذیر بیگم اہلیہ میاں غلام احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ وزیر آباد)

• سیدہ مبارکہ بخاری جہلم کہتی ہیں کہ ان کی بھانجی نینا بوجہ ٹائیفائیڈ تین ہفتہ سے بیمار ہیں خون میں بھی ٹائیفائیڈ کا اثر ہے

• محمد انوار الحق مجاہد گنج مغلپورہ لاہور کہتے ہیں کہ ان کی والدہ محترمہ ایک عرصہ سے آنکھ میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ علاج معالجہ کے نتیجہ میں کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ جس کی وجہ سے پریشانی بڑھ گئی ہے۔

• امۃ النصیر صاحبہ شہناز لنگڑیال ضلع سرگودھا لکھتی ہیں کہ ان کا بھتیجا فواد طاہر تاحال بیمار ہے۔ اب تو جھٹکے شدت سے لگتے ہیں اور چلنے پھرنے سے عاجز ہے۔

• شاہدہ خورشید صاحبہ فیصل آباد لکھتی ہیں کہ ان کے خاوند خورشید احمد صاحب اور بیٹی عطیہ بیمار ہیں۔

• خلیل قیصر نفیس زری اینڈ ٹیلرز گولبازار ربوہ لکھتے ہیں کہ ان کے ایک عزیز از جماعت دوست ارشاد احمد صاحب ان دنوں بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں

قارئین الفضل سے ان سب کے درخواست دعا ہے۔

ہمارے ہاں ہر قسم کا عمارتی شیشہ اور آئینے دستیاب ہیں
بھٹی گلاس ہاؤس
مسجد اقصیٰ چوک ربوہ

مجید ٹاؤن رہائشی منصوبہ
باقاعدہ منظور شدہ ہر نقص سے پاک
چوہدری مجید احمد وڑائچ ایڈووکیٹ
فیکٹری ایریا ربوہ

رمضان المبارک میں
خصوصی رعایت
یونی فوم کے گدے، تکیئے اور کشن کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
اور رمضان المبارک میں مزید خصوصی رعایت حاصل کریں
ربوہ فوم سنٹر
کالج روڈ ربوہ

اعلان نکاح

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاکسار کے بیٹے عزیز محمد یوسف سلمہ اللہ کا نکاح عزیزہ امۃ المتین صاحبہ بنت برادر عزیز مکرم محمد عالم صاحب مصطفےٰ آباد لاہور کے ساتھ بعوض مبلغ دس ہزار روپے مہر اور خاکسار کی بیٹی عزیزہ عائشہ صدیقہ کا نکاح عزیز سلیم احمد مبشر صاحب ابن مکرم احمد علی اسلم صاحب سابق معلم فیکٹری ایریا ربوہ کے ساتھ بعوض مبلغ دس ہزار روپے حق مہر محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مؤلف تاریخ احمدیت نے حضور کے ارشاد کی تعمیل میں مورخہ ۱۶ مئی بروز سوموار بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

عزیزہ امۃ المتین اور عائشہ صدیقہ دونوں میاں مولا بخش صاحب مرحوم آف گوجرانوالہ (ایک از اصحاب حضرت مسیح موعود) کی پوتی اور عزیز محمد یوسف صاحب مرحوم کا پوتا ہے۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے دونوں رشتے ہم سب کے لئے بابرکت فرمائے اور انہیں مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(محمد رمضان مکان نمبر ۵ گلی نمبر ۲۰۔ جناح پارک سلطان پورہ روڈ لاہور۔

امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم ۱۹۸۳ء

مرکزی امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم ۸۳ء کے پرچے تمام مجالس کو بذریعہ ڈاک بھجوائے جا چکے ہیں۔ زعماء و زعماء اعلیٰ سے درخواست ہے کہ تمام انصار اللہ کو امتحانی پرچے فوری طور پر مہیا فرماویں اور زیادہ سے زیادہ انصار کو شریک امتحان کریں۔

اگر کسی مجلس کو سہ ماہی دوم کے پرچے ابھی تک موصول نہ ہوئے ہوں تو متعلقہ زعیم صاحب سے درخواست ہے کہ فوری طور پر دفتر مرکزیہ کو آگاہ کر کے پرچے منگوالیں۔

تمام حل شدہ پرچے دس جولائی سے قبل دفتر مرکزیہ کو ارسال کر دیئے جائیں۔ جزاکم اللہ

۲۔ مرکزی امتحان سہ ماہی اول کا نتیجہ تمام مجالس کو فہرستوں کی شکل میں بھجوایا جا چکا ہے، زعماء کرام سے درخواست ہے کہ نتیجہ امتحان اجلاس عام میں سنایا جائے تاکہ مزید انصار کو امتحان میں شریک ہونے کی تحریک ہو۔ جزاکم اللہ۔ (قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

احباب! ایک نظر ادھر بھی!!
میری تصویر تو میرے دادا جان کے
دواخانہ حکیم نظام جان
اقصیٰ چوک ربوہ پر ہی نظر آئے گی۔

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون ۷۳۹۹۷ ○ پوسٹ بکس ۲۲۲

اسٹون کرشر ٹھیکیداروں کیلئے
اطلاع
الحمد للہ ہم نے مارگلہ ویلی متصل ٹیکسلا اپنے سٹون کرشر کا افتتاح کر دیا ہے جہاں سے آپ کو ہر سائز کا (CRUSH) رعایتی نرخوں پر دستیاب ہو سکے گا
ٹھیکیدار احباب رجوع فرمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔
(محمود احمد کھوکھر بنگلہ ۱۶ جی ۸-۱ اسلام آباد)
کھوکھر سٹون کرشر مارگلہ ویلی ٹیکسلا

سچی بوٹی (ٹنکچر)
ہومیو پیتھک طریق پر تیار کردہ
سچی بوٹی (ٹنکچر)
پھوڑا پھنسی سے لیکر کینسر (CANCER) تک کیلئے مفید ہے۔ پینے میں آسان۔ فوری اثر کے لئے۔ قیمت فی اونس ۲۰/- ڈاک خرچ ۵/-
کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶-۶۰۷

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
ایک انتہائی نادر موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں۔ پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں
شکور پارک ہاؤسنگ سکیم ربوہ
ہر نقص سے پاک
حق شفعہ سے مبرا
مکمل ضمانت
شکور پارک:۔ جسمیں پختہ سڑکیں، نالیاں، بجلی میٹھے پانی کی سپلائی، ٹیلیفون اور سوئی گیس بفضل تعالیٰ مہیا کی جائیگی
شکور پارک:۔ بہترین موقعہ۔ ایک طرف محلہ دارالرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کی ۴۰ فٹ سڑک دوسری طرف محلہ ناصر آباد اور مبارک کالونی چنیوٹ ساہی وال روڈ کے اندر بطرف ربوہ
رابطہ کیلئے:۔ پروپرائیٹر:۔
محلہ دارالرحمت شرقی ب
فون گھر ۴۱۶ حاجی عبد السمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل ربوہ فون دوکان ۶۱۴
فوری رجسٹری اور فوری قبضہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا۔ بواسیر۔ ذیابیطس۔ دمہ۔ پرانی خارش و چنبل۔ تبخیر معدہ۔ مردانہ و زنانہ خاص امراض کا
بفضلہ کامیاب علاج۔ بیرونی مریض بیماری کی مکمل کیفیت لکھ کر دوا طلب کریں!
مطب ناصر دواخانہ
گول بازار ربوہ
فون: ۶۳۴ - رہائش ۵۳۴

روزنامہ الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں
(مینیجر الفضل)

جملہ احباب جماعت کو طارق کارپوریشن رجسٹرڈ کی طرف سے دلی عید مبارک پیش کرتے ہیں۔
مرچ سرخ، تخم برسیم، جوار اور دیگر زرعی اجناس
کی خرید و فروخت کا مرکز
آپ کا اپنا ادارہ
طارق کارپوریشن رجسٹرڈ
۲۲۸ - غلہ منڈی ڈچکوٹ روڈ
فیصل آباد
فیصل آباد فون ۲۴۹۰۵ ربوہ فون ۴۸۵

ربوہ میں
ہر قسم کی تعمیر ماہرین کی زیر نگرانی کروائیں۔ نیز جدید نقشہ جات
بنوانے اور پاس کروانے کا معقول انتظام موجود ہے
مخلصانہ مشورہ۔ ماہرانہ رائے کے لئے رابطہ قائم کریں۔
آپ کا اپنا ——— باعتماد ادارہ
میسرز ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ
فون آفس ۵۲۱
فون رہائش ۴۳۱

ربوہ میں سستے جدید مضبوط مکان
اور نقشہ جات
بنانے کے لیے ہم نے لاہور کے علاوہ ربوہ میں بھی حیات انجینئرز اینڈ آرکیٹکٹ کے نام سے اپنا دفتر کھولا ہے۔ تعمیر اور نقشہ کے بارے میں ہر قسم کا مشورہ اور خدمات حاضر ہیں سالہا سال کا تجربہ اور تسلی بخش انتظام۔
محمود احمد ملک۔ آرکیٹکٹ سول انجینئر۔ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
متصل زینت سوئی گیس واٹر سپلائی اینڈ سینٹری ورکس ریلوے روڈ ربوہ
حیات انجینئرنگ کارپوریشن ایک لنک میکلوڈ روڈ لاہور۔

بفضلِ خدا
نرینہ اولاد سے محروم، بے اولاد
مرضِ اٹھرا کی شکار عورتوں کا
تسلی بخش علاج

پتہ
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ۔ گول بازار ربوہ
ٹرنک بازار سیالکوٹ

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
فون رہائش ۴۱۸۶۴۵
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
۱۰ شادمان کالونی لاہور
پروپرائیٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز
فون:- ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱- سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ڈیرہ زید کا ضلع سیالکوٹ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

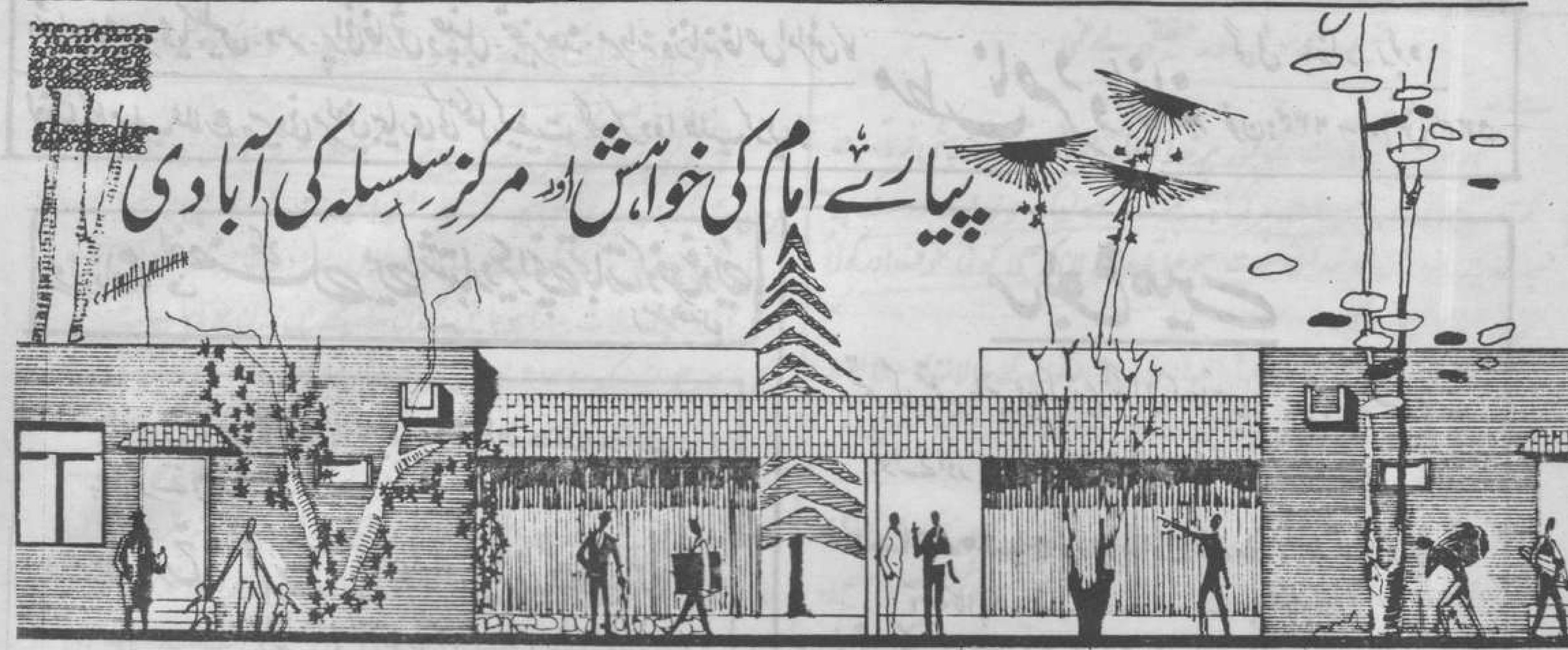

ABDUL RASHID
CHARTERED ARCHITECT & TOWN PLANNER
A.R.I.B.A (uk) A.I.A.P. (pak) DIP. ARCH (pak) DIP.A.C & T P. (london)

7 MARLAS

COVERED AREA : 1030 sft.

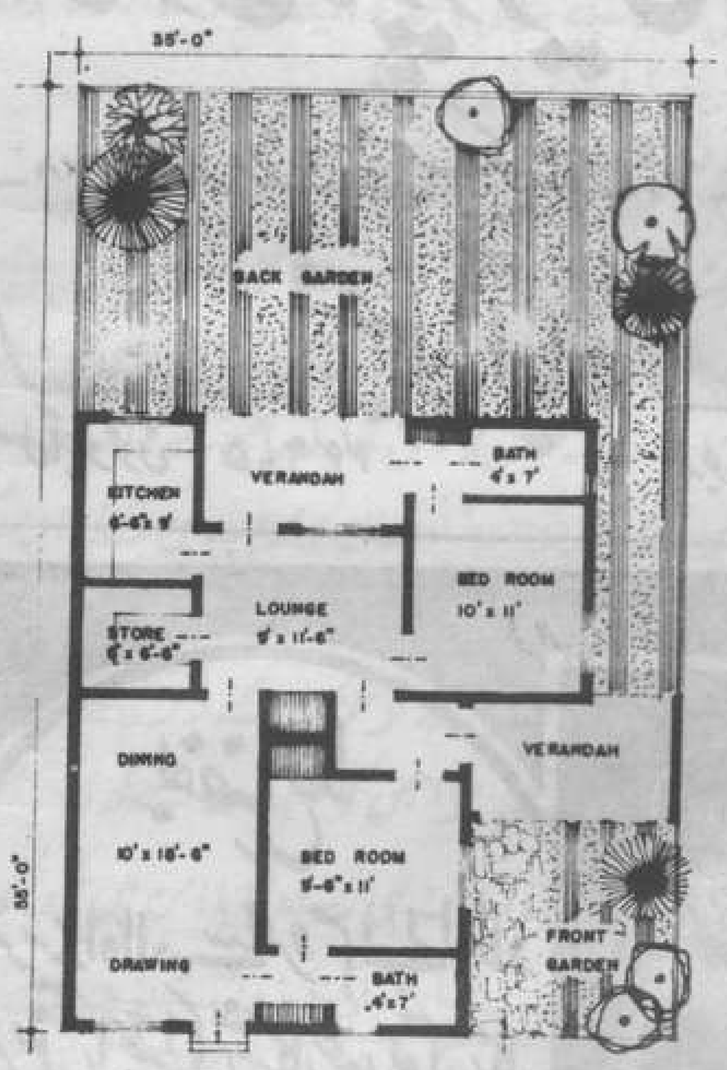

PLAN

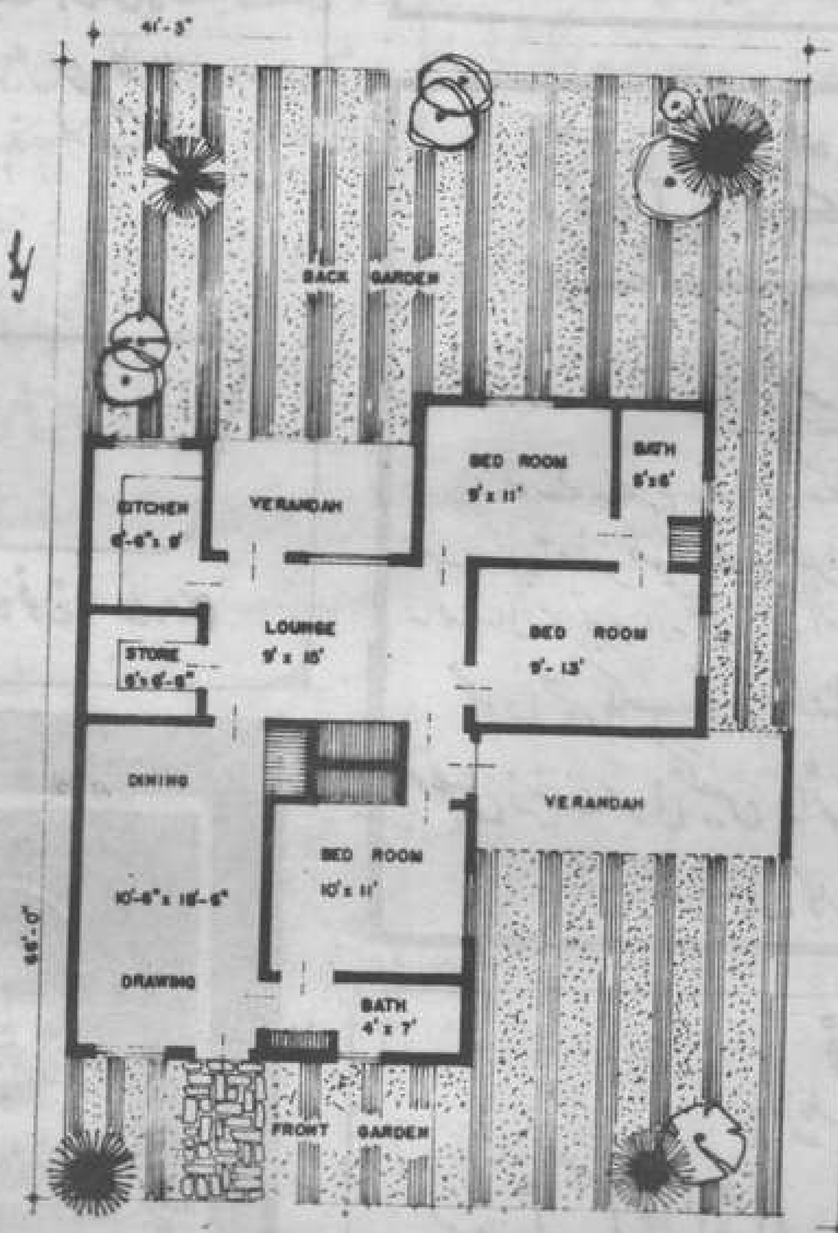

PLAN

10 MARLAS

COVERED AREA : 1209 sft.

5 MARLAS

COVERED AREA : 575 sft.

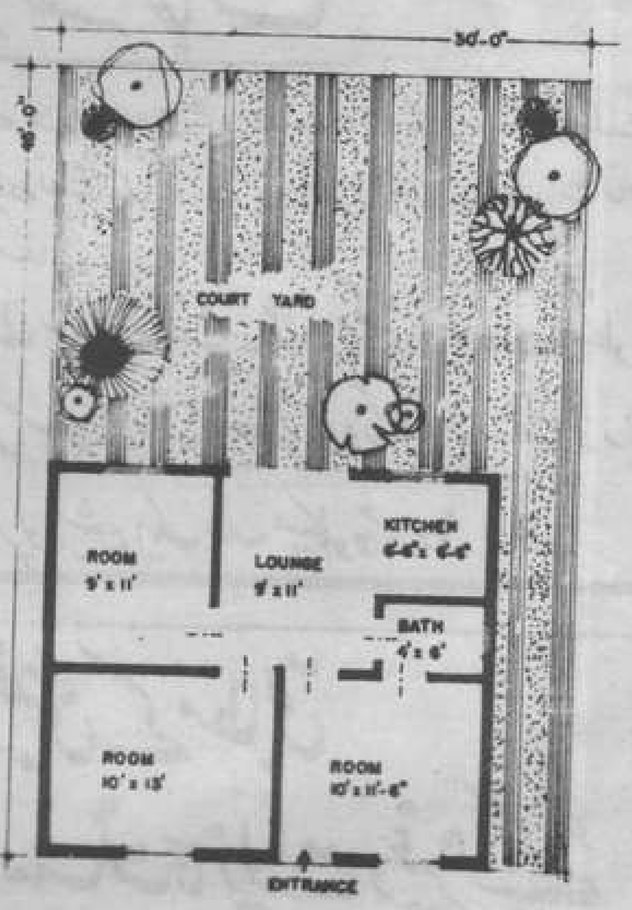

PLAN

— سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش ہے کہ ربوہ کے خالی پلاٹ جس قدر جلد ممکن ہو تعمیر کر لئے جائیں تاکہ ۱۹۸۹ء میں ربوہ میں صد سالہ جوبلی منانے کے لئے جلسہ سالانہ پر دُنیا کے مختلف حصوں سے آنے والے مہمانوں کے واسطے کافی اور مناسب رہائش کا انتظام کیا جاسکے۔

— اِس سلسلہ میں ہر شخص آرکیٹیکٹ کی خدمات حاصل کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا لہٰذا احباب جماعت کی سہولت کے لئے مکانوں کے ۳۷ مختلف ڈیزائنوں پر مشتمل ایک کتابچہ تیار کیا گیا ہے۔ مذکورہ ڈیزائن تین مرلہ سے لے کر دو کنال کے پلاٹوں کے لئے زیادہ موزوں ہوں گے جن میں دو سے پانچ کمروں کی گنجائش ہو گی۔

— یہ ڈیزائن ربوہ کی آب و ہوا کو مدِ نظر رکھ کر بنائے گئے ہیں تاہم پاکستان کے کسی بھی علاقہ کے لئے مفید ہیں۔

— یہ کتابچہ احباب جماعت کو قیمتِ خرید -/۱۰۰ روپے میں مہیا کیا جائے گا۔ قیمت کتابچہ بذریعہ بنک ڈرافٹ اور منی آرڈر کے ذریعہ بھجوائی جاسکتی ہے۔

— آپ کوئی ڈیزائن پسند کریں ہم مکان کی تکمیل تک آپ کی رہنمائی کریں گے۔ نگرانی کے لئے ہماری خدمات صرف ربوہ تک ہی محدود ہوں گی۔ اصل خرچ کے علاوہ معمولی فیس ہم وصول کریں گے۔

— اگر کوئی پاکستانی احمدیہ جماعت یا غیر ملکی جماعت ربوہ میں اپنا مہمان خانہ تعمیر کرنا چاہے تو اِس مقصد کے لئے بھی ہمارے پاس ڈیزائن موجود ہیں اِس سلسلہ میں بھی ہم سے TURN KEY بنیادوں پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔

— مسٹر عبدالرشید چارٹرڈ آرکیٹیکٹ و ٹاؤن پلینر جو فرم کے مینجنگ ڈائریکٹر ہیں جولائی اور اگست میں یورپ کے دَورہ پر ہوں گے اس دَوران ان سے درج ذیل ایڈریس پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے:

22 BRAESIDE ROAD, STREATHAM VALE, LONDON SW16 5BG.
TEL. 01-679-6889

الیزی ایسوسی ایٹس
چارٹرڈ آرکیٹیکٹس
انجنیئرز اینڈ ٹاؤن پلینرز
۴ منٹگمری روڈ۔ لاہور فون ۶۶۲۴۷
۳۳ حبیب اللہ روڈ آف ڈیوس روڈ۔ لاہور فون ۳۰۳۰۳۹
شریف ڈینٹل کلینک اقصیٰ روڈ۔ ربوہ فون ۵۴۳